
1932
REGISTERED No A.783
LUCKNOW
OUDHPUNCH
اودھ پنچ لکھنؤ
लखनऊ

منتخبات اودھ پنچ

جلد اوّل

علم و ادب کے عکیمانہ اور فلسفیانہ مضامین کا عجیب اور بیش قیمت مجموعہ چیدہ چیدہ مضامین کا بے بہا خزینہ ۱۸۷۷ء یعنی اودھ پنچ کی تقطیع کے ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے قیمت فی جلد عہ محصولڈاک اس کے علاوہ۔

مجلدات اودھ پنچ ۱۹۳۱ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں یہ مجلات ادبائے علم و ادب و فلسفہ و سیاست سے اوائل ہیں ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنا چاہئیں قیمت فی جلد للعہ محصولڈاک بذمہ خریدار۔

خاص رعایت ۱۹۳۱ء کی جلد خریدنے والے اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ جلد اول قیمتی عہ مفت نذر کی جائے گی۔

مجلدات سنین ماضیہ

۱۹۳۰ء اور اسکے پیشتر کی بھی چند جلدیں برائے فروخت موجود ہیں قیمت فی جلد عہ محصول بذمہ خریدار

مرزا گلزار

کارخانہ

تارکاپتہ

مقصد اخان اتعید لخان تاجر تمباکو و عطر لکھنؤ

درصہ ۵۰ سال سے اب تک نہایت نیکنامی اور روز افزوں ترقی کے ساتھ جاری ہے۔

مرزا گلزار امین آباد لکھنؤ

توجہ شرطے

(۱) اودھ پنچ میں [illegible] ۔ اودھ پنچ [illegible]

(۲) قیمت کی [illegible]

[illegible]

قواعد و ضوابط

(۱) [illegible] اودھ پنچ [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) مضامین [illegible]

نوٹ: [illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۴ نمبر ۳۲

مضامین

مورخہ ۲۷ اگست ۱۹۳۱ء

غزل

(از سید ضمیر حسین صاحب ...)

[illegible]

غزل

(از بابو لال شنکر صاحب شنکر)

[illegible]

غزل

(از ... صاحب ...)

[illegible]

[illegible]

جدید وسائل معاش

(از فیروز ...)

[illegible]

بھینس پالی ہو تو [illegible] سے چھپی ہی بنتی ہوئی کے نیچے کا علم تھا۔ اسی کلاس میں [illegible] [illegible] اخباروں کے [illegible] کے کالموں کا جائزہ لیجئے [illegible] [illegible] ہوتے ہیں۔ [illegible] کرنے والا ہے۔ ایسی حالت میں اگر [illegible] مضمون نگاروں نے بھی ایسے بے تحت [illegible] بتانے اور ان [illegible] ذکر [illegible] پنجاب کے ایک [illegible] حضرت [illegible] انجام دیتے اور بے روزگاروں کو کمائی کے ڈھنگ بتانے پر آمادہ ہو گیا۔

کھمب کے [illegible] ہیں اور یورپ میں اُس کا نام [illegible] صاحب بہادر ولایت میں اسے [illegible] نوش فرماتے ہیں اور یہاں بھی بعض بہادران وطن اسے [illegible] کا عمدہ [illegible] سمجھ کر کھاتے ہیں [illegible] ذکر [illegible] ملک کے بیکار نوجوانوں کی توجہ اس عجیب و غریب ترکاری کی طرف منعطف کرا کے اس کی باقاعدہ کاشت کے طریقے بتائے ہیں اس مضمون کے مطالعہ سے [illegible] اور خیال آیا کہ عجب ہے اور وطن کی [illegible] زردار قوم افلاس و غربت میں اس قدر مبتلا ہوئی کہ اسکے فرزندان [illegible] کھمب کاشت کرکے [illegible]!

کمانے کی تعلیم دی جاتی ہے تو بہت سے نادار [illegible] [illegible] [illegible] مضمون نگار کا منشا یہ ہے کہ اپنے علم [illegible] کے بعد جب وطن کے بیکاروں [illegible] کو کمائی کے ڈھنگ اور معاش کے وسائل [illegible] بدقسمتی سے ہندوستانی پریس میں اس قدر وسعت [illegible] نہیں۔ [illegible] کا غذ ایسے آڑے وقت میں ناظرین کے خوب کام آئے اور ان کو [illegible] مثلاً ایک [illegible] کلرک [illegible] حاصل کرکے [illegible] کے لیے کسی ساحلی مقام پر [illegible]

کھمبی اگانے کی ترکیب

برسات کے ایام میں [illegible] کے انباروں پر بارش کے بعد ایک [illegible] سفید رنگ [illegible] پیدا ہوتی ہے [illegible]

اطلاعات حسب دفعہ ۹ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۹۲۶ء
صوبہ آگرہ

[illegible]

	روپیہ	آنہ	پائی
[illegible]	۲۲	۱	[illegible]
رقم [illegible]	[illegible]	۹	۹
[illegible]	[illegible]	۹	۹
[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۱۳	۹
میزان	۳۶	[illegible]	۹
[illegible]	۲	۹	۳
میزان کل	۴۳	[illegible]	۱

[illegible]

اطلاعات حسب دفعہ ۹ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۹۲۶ء
صوبہ آگرہ

[illegible]

	روپیہ	آنہ	پائی
[illegible]	۱۲۶	۱۲	[illegible]
رقم [illegible]	۱۲	۲	۰
[illegible]	۵	۰	۲
[illegible]	۳	۱	۳
[illegible]	۱	۸	۹
میزان	۱۳۲	۶	۰
[illegible]	۲	۹	۳
میزان کل	۱۴۳	۱۳	۳

[illegible]

تفصیل اراضی

[illegible]

دستخط حاکم

مہر عدالت

سمن بغرض انفصال مقدمہ

[illegible]

دستخط حاکم

مہر عدالت

[illegible]

جا نکلی تیار ہو کہ وہ اپنے شوہر کے ایڈیٹر کو ذرا
لکھ دیں کہ وہ صاحب بھی گھر گھس سے نجات لیں۔
اب چھپنے ہی کو ہے۔ چندہ و رونگ کے بیچ [illegible]
کی طرف کو آ جاتا ہوں۔ [illegible] سے فرق
کے پیچھے ہیں اور اپنوں سے اس کی خبر گیری کرتے رہتا۔
اس کی شکل بنتا ہے مگر [illegible] کا خیال ہے
[illegible] کوئی بچہ نظر آئے اور [illegible]
[illegible] کی طرح [illegible]
[illegible] سے قیمت مل ہی جائے گی اگر کچھ دنوں سے
قیمت [illegible] گلستان ہے
[illegible] کے پیچھے [illegible] کسی دن [illegible]
[illegible] نہایت [illegible] ہوگا۔
اور چندہ [illegible] ہو جانے کا [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت یہ [illegible]
[illegible] آپ کے [illegible]
[illegible] کرتے ہیں [illegible]
[illegible]

نوٹس نسبت [illegible]

[illegible]
[illegible] ۱۹۳۲ء
[illegible]

بنام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] درخواست [illegible]
[illegible] اس عدالت میں گزرانی ہے [illegible]
[illegible]
پیش کرو۔
[illegible] اطلاع دی جاتی ہے کہ [illegible]
[illegible] سے [illegible]
بوقت ۱۰ بجے بتاریخ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۲ء [illegible]
[illegible] درخواست [illegible]
[illegible] درخواست [illegible]
[illegible] سماعت کی جاوے گی۔
تاریخ [illegible] اگست ۱۹۳۲ء میرے دستخط اور
مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔
دستخط حاکم [illegible]

[illegible]

تیس صاحب میاں نہیں ہو سکتا ہے۔ اس مرض کا کوئی
نسخہ ہو جاتا۔ اپنی پچھڑی البتہ رنگ ہوا برسات کے
دن ہیں۔
ماشاءاللہ [illegible] اور مصیبت زدہ خریدار ایڈیٹر کو یوں
احوال زار سناتا ہے کہ حضرت مبارک ہو آپ کے [illegible]
صاحبزادے [illegible] سے ہیں۔ [illegible]
کی امید ہے۔ سنا ہے آپ کی [illegible] کو بچے
جانے کا تجربہ ہے اگر وہ [illegible] کریں
تو کرم ہوگا ہمارے [illegible] میں تخفیف کی افواہ ہے
دو ماہ سے تنخواہ بھی نہیں ملی۔ [illegible] میں سے
ایک کا نام آپ کے نام پر رکھ دیا جائیگا [illegible] رکھیے
[illegible] ایڈیٹر نہایت خندہ پیشانی سے اس طرح
[illegible] خریدار کے کاندھوں سے اتار کر اپنے ذمہ
رکھے گا۔
[illegible] کسی [illegible] گرل [illegible]
سے اپنے زنانہ رسالے کی ایڈیٹر کو ان الفاظ میں
[illegible] ہو روپیہ کیا کروں میرے [illegible]
نہایت بے صبر اور جلد باز ہیں۔ انہیں اتنا بھی سلیقہ
نہیں کہ قدرت کے [illegible] کا انتظار کریں اور [illegible]
[illegible] سے پاؤں نکالنے کا موقع نہ دیں۔ وہاں تو
[illegible] ہے۔ اب گھر [illegible] کی بات۔
حال ہی میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
کسی جگہ کا بندوبست کر [illegible]
[illegible]۔ اب بیچارے رسالے کی ایڈیٹر کا فرض ہے
کہ وہ [illegible] روانہ کرے [illegible]
پتا بتلائے۔ [illegible] کی کوشش ہے اور یہی
[illegible] معلوم ہوگا
کہ [illegible] اپنے خاوندوں میں
مضامین لکھتی ہیں۔ [illegible] کالموں میں
حسن کی افزائش کے طریقے بتلاتی ہیں۔ [illegible] اور
[illegible] انواع و اقسام کے لذیذ کھانوں کی ترکیبیں
بھی بتلا دیا کرتی ہیں۔ [illegible] کے کالم [illegible]
[illegible] کے کالم [illegible]

ہوا [illegible] کی درستی کی ہدایات کے کالم لکھے
کالم اپنے کالم۔ [illegible]
کے متعلق [illegible] کرنے اور سوالات و جوابات
کے لیے وقف ہیں۔
ہمیں ہندوستانی اخباروں کے ناظرین کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسباب سے [illegible] ان کے بیان کرنے کی جرات کرتے
ہیں۔ آگے بیکاروں کی قسمت۔

[illegible]

برسات کے موسم میں جن مقامات پر آپ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اجلاس ادب

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] غزل [illegible]
[illegible]
[illegible]

بیربہوٹیوں کی قیمت دو روپیہ سے کم نہیں ہو گی خواہ اور استعمال سے آپ غذائی کوئی واقف ہوں گے جنہیں آپ یہ ارشاد کریں گے کہ یہ بڑی زود اثر لکی جان ہے ۔ بیل وغیرہ کی نشست کیلئے بڑی چیز ہے ۔ جن اصیل چارپائی والوں کو نشست ہی میں سرمئی روئی مطلوب ہو گی وہ نہایت شوق سے اسکی خریداری کریں گے ۔

خراطین کشی

یہ بھی برساتی اور موسمی کسب ہے ۔ خراطین یعنی کیچوے کا موسم ہی شامل ہوتے ہیں ۔ ایک بیلچے کی امداد سے آپ پھولنے تھے ۔ جیسی سبزی کھنچوے زمین کھود کے نکل سکتے ہیں ان کو نمک لگ کے اور عطاروں کے ہاتھ بیچ ڈالیے ۔ نہ پھنسنگ لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے گا ۔ علاوہ ازیں اقتباس جو کہیں ہیں برساتی جمع ہو سکتی ہیں ۔ اطباء نے انہیں بھی مقدار ذات میں شمار کیا ہے گو یہ خاص خاص برساتی تالابوں میں پائی جاتی ہیں ۔ مگر جونکیں کے ایسے گڈھے میں گھس جاؤ ۔ چند منٹ کو کرپانی میں اچھال دو اور باہر نکل آؤ تمام چلے ہوں گے جونکیں لپٹی ہوں گی ۔ ان کو نرچھڑا پیسے کر کے کام کی چیز ہے جونکوں سے خون کا نقصان ہو گا آپ کوئی ہرج نہیں ہندوستانی خون کی قیمت ہی کیا ہے ابھی ماشاء اللہ جوان ہو ۔ خون پسینہ ایک کیجئے بغیر روٹی کمانا مشکل ہے ۔

ڈھو میلیا

ریلوے اسٹیشنوں پر آپ نے کچھ میلے کانوں پر چیل جیسی بیٹھیں لگائے ایک خاص طرز کی پگڑی باندھے نہایت عجیب انداز سے "میل ۔ کان کی میل ۔ ۔ ۔ ۔" کی صدائیں لگاتے دیکھے ہوں گے ۔ بظاہر یہ ایک مکروہ پیشہ ہے لیکن یہ لوگ پشتہا پشت سے اسی کسب کی بدولت پلتے پال رہے ہیں ۔ آپ ان میلیوں اور خوب جانتے ہیں کہ کو کی گوش سے زیادہ ہوں کی صفائی ضروری ہے ۔ گو ہم بہت سے لوگ ان کی مدد سے ڈھو میلیے ہو کر آگئے ہیں اور انکے پاس ان نشانہ کرنے کی برات منتخب بھی ہیں لیکن ایسے ڈینٹل سرجن بننے کے لیے بھاری سرمایہ کی ضرورت ہے ۔ آپ مختصر سرمایہ سے ڈینٹل سرجن کیجئے ڈھو میلیا

ہو سکتے ہیں ۔ حیرت چند پلے جس ان ۔ ۔ ۔ برش ۔ ۔ ۔ ہیں کہ منجنوں اور چارپائی کی لکڑی اور مسواک کی ضرورت ہے ۔ کرم خوردہ دانت نکالنے کے کچھ بھی نسخے ہیں ۔ ریلوے اسٹیشنوں پر آپ کو بہت گاہک مل سکتے ہیں ۔ ایک آدمی دانت اجرت لگے خدا نے چاہا تو چنے کند میں ہی سب لوٹ پڑیں گے آپ دانت صاف کرتے کرتے پریشان ہو جائیں گے انسان کا دانتا نہ ٹوٹے گا ۔ باسی پان اور روئی سے دل کردیے ۔ اشتہار گھر میں اور میل کی پیٹ ۔ ۔ ۔ بیل سنبھالی اور ۔ ۔ ۔ کرکے دانتوں کی لکڑی کرکے کل مرچ اور کھرا ۔ ۔ ۔ کا منجن برش سے ملا اور صاف دھن بھرتے ہوئے گھر کا راستہ کرلو ۔

محترم ناظرین کی خدمت میں روٹی کمانے کے چند طریقے عرض کر دیے گئے ہیں ۔ ہمارے ملک میں کمائی کے وسائل اور ذرائع بے شمار ہیں ۔ کہ ان کی اشاعت سے اہل وطن کو چنداں فائدہ پہنچ سکتا اور وطن کے بڑے بڑے لوگ ۔ ۔ ۔

مشکل کی امداد سے قطعاً ناصرین تجارت کی ہو رہی ہے ۔ زراعت کا بھی تجربہ ہے ۔ ڈگری اور ملازمت کا معاملہ ۔ ۔ ۔ صرف کرنی چاہئے ہے تو خدا نے اس کی ضرورت سے زیادہ عنایت کر دیا ہے ۔ ہر ملک میں ایک ایک نے ادھم چوپٹ لگا ہے مگر اس بات سے ۔ ۔ ۔ قائم ہے کہ اللہ تعالیٰ رزق کا ضامن ہے ۔ بہ کا اٹھانا ہے ہو کا سوال نہیں ہے تو یہ رزق کی حفاظت عقل سے رزق سے تعلق رکھتی ہے ۔ کہیں کوئی ۔ ۔ ۔ بناس پتی سے بھی فاقہ کشی ہو جائے تو فضلت مرنج ہو جاتی ہے ۔ جو ۔ ۔ ۔ روٹی کمانے پھینک دو ملے بھر نے کیلئے پس کے عبادت خدا میں ضرورت ہی یا پر قناعت نہیں کرتا وہ خود اجانے کتنے سامان کو ضروریات زندگی میں شامل کرتا ہے ۔ لہٰذا اب گھر سے اٹھانے اور ۔ ۔ ۔ کھانے کے لیے ہاتھ پاؤں ہلانا شرط ہے ۔ بہر صورت تیار کیجئے ۔

سمن بنا بر انفصال مقدمہ

(۔ ۔ ۔ ۔ ۔)

[illegible]

بنام

[illegible]

دستخط حاکم ۔ ۔ ۔

مہر عدالت

قرقی بعلت اجرائے ڈگری

حکم امتناعی بعدالت حاکم جائداد غیر منقولہ

[illegible]

بنام

[illegible]

فرد تفصیلہ

[illegible]

دستخط حاکم ۔ ۔ ۔

مہر عدالت



اشارہ: "کیسی بہن ؟" "گپ چپ"

اشارہ: "ہوں اوں"



کچھ سے سلسلہ ہے غیر آنت ہو گیا ہوں بچے۔ شاید
کہ کہیں بیٹھ رہا ہو اور یہ وہاں منتظر ہو … والسلام

منطق آرزو بیگم بلا از دولنگڈن

(رتن ۵۔ اگست ۱۹۳۲ء)

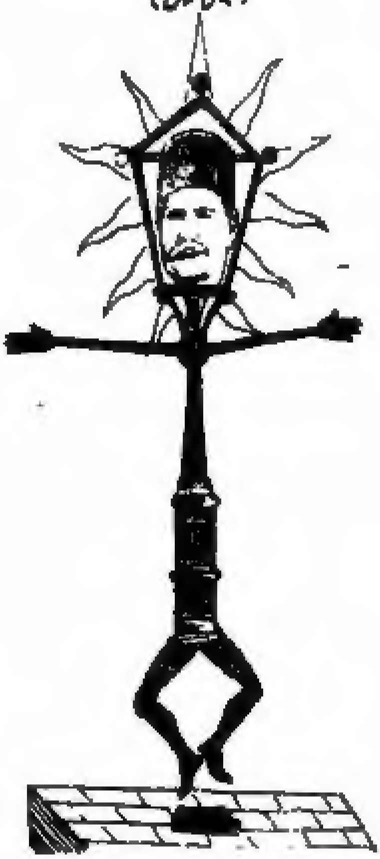
سنو صاحب میرا کام یہ کی کہ … یہ جو
دھوکن ہوئی اسکا اظہار اکثر وقت
کچھ نہ کیا … جب تک تمہارے
اور وزیراعظم کے درمیان تصفیہ حقوق کے
وقت چھپا دن ہو جاتی اس وقت
سر اکبر کیا … اور قیس اسمار کے
تمہارا ہاتھ اپنے کیچے پر رکھتے اور کیا ہمت
گئے۔

مجیرا بانے ڈو دسے ہو۔
مجیرا بانے ڈو دسے …….
مجیرا بانے ڈو دسے ہو مجیرا بانے ڈو دسے
بہت عکس تھا کہ کپتان … اللہ
اس دل کی لکار سے ٹھنڈا تھا اور
تمہارے مطلب کی بات اب توحت
جانتے ہو کہ ہم یہاں اور حق بیدرنگ
کی ضرورت سر اکبر یہاں کوئی نہیں ہے
تصفیہ حقوق کا اعلان ہو گیا چند مسلمان
خوش ہو کر کہتے ہیں یہاں سروں کی ناسمجھ
بیٹھے ہیں شکنی سے پہلے نہ جانے کی
ذرا سی بھی اگر کوئی سمجھ رکھتی ہے تو یہ
تصفیہ بھی ضرور بانٹنے ہے۔
گذشتہ ہفتے میں یہ اعلان میری نگاہ کے
سامنے نہ تھا۔ اب میں نے غور سے
پڑھا اور اللہ جانتا ہے سخت حیرت ہوئی۔ ایسے
بھی کوئی بڑی محنت کا کام تھا جو سال بھر اس میں
لگ گیا ہو کہ دو گھنٹے میں ایسے میں فیصلے تیار کر کے
رکھ دوں۔
اسمبلی نیابت کے متعلق جو گنتی گنی گئی ہے وہ کسی
حسابی اصول سے علاقہ نہیں رکھتی۔ … بہر حال

اور کہیں … کام … زیادہ ہوا ہیں
ہم پہنچتی اگر یہاں تکلیں اتنی ہی ان کے نام کے سامنے
رکھ دیا ہے کہ کوئی بڑی اہم مشکل یہ ہے کہ وزیراعظم وزیر ہند
اور … اپنا قیمتی وقت ضائع کرے۔ وزیراعظم
جب موجود ہیں تو کوئی منطقی دلیل یا حسابی دلیل کیا
ہیں اور سو بند دستوں کی پیش کریں اور دیتا ہے

مسلم کانفرنس کی ہوائی لالٹین

(اقبال گیس)



کہ ۶ کرسیاں عورتوں کے لیے کیوں ہیں؟ میں
اسی طرح ہر ایک تفصیل کی … وجہ
پوچھنے کا حق رکھتی ہوں مگر ایک شق کا جواب
بھی منطقی استدلال سے ٹھیک ہوا آتا ہے
منطق ہونے کا دعوے مجھے ڈر دلاتی ہے۔
تعجب کی بات ہے کہ مسٹر سپر … ہوشیار

منطق اس کام کو … یہاں … اللہ نے فیصلہ دیں
انکا ہو … مشکل بنا دے ہیں۔
اس پر … نے یہ کہا کہ جب ہم انہیں طے نہ کر سکے
تو دوسرے اپنے خیال کے مطابق جھگڑا چکا دیا۔
اب انہیں ہم اسکو الزام نہیں دے سکتے۔
اور یہی درست ہے کہ ان میں کسی بات پر متفق ہو جانے
کا دروازہ ابھی بند نہیں ہوا ہے جو جھگڑا ہم
کل نہیں ہو سکا وہ آج اگر تم چاہو تو چکا
لیکن … نہیں … یہ تقسیم ہو گئی
ہے مجھے دکھائی دیتی ہے بالکل ٹھیک نہ
تھی۔ اور میں تو یہی مانگے پکارے
کہتی ہوں کہ اس تقسیم یا اس اعلان کی
اسوقت کوئی ضرورت نہ تھی۔ چار
بے وقت مسلمان اگر اس پر اڑ گئے تھے
(ڈاکٹر انصاری …) سے نکال باہر
کیا ہوتا کہ جاؤ تمہارے بارے میں کچھ
دکھا ہم سمجھے تھے کہ تم عقلمند ہو مگر
تمہیں بات کا سلیقہ نہیں۔
سنو دوسرے کے قابل تو یہ امر ہے کہ ہم
تمہیں کیا دیں جو تم کیا چاہتے ہو جو کچھ تم
سے ملے اسے بھی طرح سے نہیں لیتے
کہ سکا قدر بہت سکتے ہو یا نہیں۔ تم ہیں
… کا حق سمجھتے ہو۔ اور …
آدھے کا تہائی پا جانے کے تصفیہ پر
راضی ہیں؟ … کے متعلق …
بہانہ کھلے دل سے حکومت سے …
سکتی ہے کبھی یہاں جو چل چلی آئے ہیں
اور … ان کی آبادی ان کی پالیسی
پال … ہے اور کبھی یہاں …
پھر بول اٹھتے ہیں اور انصاف دوسرے اُن کی ہم زبانی
کرنے لگتے ہیں تم جانو ایک بیمار شل ہے۔ …
میں سب ہی … ہم لوگ ان مختلف بازوں کو ہنس کے
کبھی کی طرح کھلا دیتے ہیں اور کبھی مرجھا ہوئے
پھول کی طرح شاخ سے ٹپک پڑتے ہیں۔
اگر اس تقسیم میں کوئی جان ہوتی تو …

[illegible]

ہی نہ کی۔

[illegible] ہے۔ اصل جھگڑا جس بنا پر تھا اسکے تفصیل [illegible] کسی طرح نہیں [illegible]

[illegible] کہا جاتا ہے [illegible] ہندوستان کی [illegible] انقلابیوں اور [illegible] (دونوں) کے [illegible] مصیبتوں سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ بدگمانی بڑھتی جاتی ہے اور اس بدگمانی کا اعتقاد یہ ہے کہ [illegible] میں بھی یہ [illegible] مرغیاں ہندوستان [illegible] انگلیں۔ یہ حکایت ایک عربی کتاب میں اس طرح ہے کہ ایک شخص [illegible] نے ان کو [illegible] (ناز تھا۔ مال کی جگہ مال۔ مکان کی جگہ مکان شوہر کی جگہ [illegible] شوہر۔ میاں کسی کام سے پردیس گئے۔ بی بی کے حسن و جمال پر ایک [illegible] پڑوسی [illegible] ہو گیا۔ [illegible] تو ایک کٹنی کو بھیجا کہ [illegible] کے [illegible] زیادہ [illegible] نہیں صرف کٹنی کا ایک [illegible] ہے۔ کٹنی [illegible] میں [illegible] والیوں کو نئے آدمی کے دیکھنے کا شوق [illegible] دربار میں [illegible] رسائی آسانی سے ہو گئی۔ اور آمد و رفت بڑھتے بڑھتے [illegible] ہو گیا ہے [illegible] زمانے میں [illegible] ہوتا تھا۔

[illegible] نہیں [illegible] ہوا۔ اب [illegible] مرغیاں [illegible] نہیں۔ [illegible] کٹنی مرغیوں کو دیکھ کے [illegible] بیگم [illegible] سے پوچھا [illegible] ہیں؟

[illegible]

[illegible] مرغی کی [illegible] اللہ [illegible]

ہیں۔ [illegible]

[illegible] حضور [illegible] شاعر [illegible] حضور [illegible]

[illegible]

(باقی آئندہ)

راقمہ ۔ [illegible] بیگم

مولانا پنچ کی نوٹ بک

(البیت)

[illegible]

کلام دم دار

[illegible]

[illegible]

قول فیصل

[illegible]

[illegible]

[illegible]



اودھ پنچ لکھنؤ ۳۲ ۱۹ء

رجسٹرڈ نمبر اے ۷۸۳

جلد ہفت و ...

غذائے روحانی

معارف النغمات

یعنے

وہ بے نظیر کتاب جس نے بچ بچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سُر دھن محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تا حال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنے

تان سین کے عہد سے لے کر زمانہ حال تک صد ہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دُھرپد اور ہوری کا ذخیرہ آپ کو پہنچا دیا

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں جو راگوں کی دھرپد اور ہوریاں اس کتاب میں نے نقل کی گئی ہیں لطف یہ کہ اگر آپ سرگم سے اور اکر سے پہچانتے ہیں تو کتاب کو روزانہ دیکھ لینے کے بعد جو کہ نہایت صفائی سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیئے گئے اصلی طور پر ایک راگ کو درست کر سکتے ہیں جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں ان کے علاوہ دیگر مشاہیر ... مصنف نے ... صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکر اس کتاب کو مرتب کیا ہے حصہ دوم نہایت مقبول ہوا تمام ہندوستان استادوں کا سرمایہ ناز ... روپے - قیمت پانچ روپیہ محصول ڈاک بذمہ خریدار - المشتہر منیجر اودھ ... لکھنؤ